السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

(1)میری والدہ محترمہ (رحمہا اللہ) وفات پا چکی ہیں کیا میں ان کی طرف سے حج یا عمرہ کر سکتا ہوں جبکہ ان پرحج واجب نہیں ہوا تھا۔ نیز

(2)میری ساس صاحبہ (رحمہا اللہ) جو کچھ عرصہ پہلے فوت ہوئیں انہوں نے وصیت کی کہ میں ان کی طرف سے حج وعمرہ کروں۔ کیا ایسا کرنا مجھ پر لازم ہے۔ حج ان پر بھی فرض نہیں ہوا تھا وصیت صرف اس لیے کی کہ میں ادھر پڑھ رہا ہوں اور قریب ہوں۔

(3)کیا زندہ کی طرف سے حج یا عمرہ کیا جا سکتا ہے جبکہ وہ تندرست بھی ہے لیکن زادِراہ کی طاقت نہیں رکھتا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

(1)ہاں کر سکتے ہیں ترمذی میں ہے:

(عَنْ عَبْدِا بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيهِ قَالَ : جَاىَٔتْ اِمْرَاَةٌ اِلَى النَّبِىِّ ﷺ فَقَالَت : اِنَّ اُمِّى مَاتَتْ وَلَمْ تَحُجَّ اَفَاَحُجُّ عَنْهَا قَالَ : نَعَمْ حُجِّى عَنْهَا» (صحیح الترمذی للالبانی 739/ترمذی-ابواب الحج-باب ما جاء فی الحج عن الشیخ الکبیر والمیت»

''ایک عورت نبی ﷺ کی طرف آئی اور پوچھا کہ میری والدہ فوت ہوگئی اور اس نے حج نہ کیا تھا کیا میں اس کی طرف سے حج کروں تو آپ ﷺ نے فرمایا ہاں اس کی طرف سے حج کر''

(2)فرض نہیں آپ چاہیں تو کر سکتے ہیں اجر و ثواب ملے گا ان شاء اللہ تبارک وتعالیٰ

(3)زندہ پر حج فرض ہو چکا ہے مگر وہ بوجہ بڑھاپا استطاعت نہیں رکھتا اس کی طرف سے حج کرنا تو ثابت ہے جو صورت آپ نے تحریر فرمائی اس کے متعلق کوئی نص مجھے معلوم نہیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل

حج وعمرہ کے مسائل ج1ص298

محدث فتویٰ